مدیر کے نام

بشیر احمد کانجو، ڈھرکی، گھوٹکی

جنوری ۲۰۱۹ء کا شمارہ جامع اور ہرعنوان کے لحاظ سے قابلِ تحسین تھا۔بیش تر مضامین پڑھ کر آنکھوں سے آنسو جاری ہوگئے۔ پروفیسر خورشید احمد کے 'اشارات' ہمیشہ ہی قابلِ قدر ہوتے ہیں۔'اشارات' میں مولانا مودودیؒ کے یہ الفاظ: ''میرے لیے یہ قرآن شاہِ کلید ہے۔ مسائل حیات کے جس قفل پر اُسے لگاتا ہوں وہ کھل جاتا ہے۔جس خدا نے یہ کتاب بخشی ہے اُس کا شکر یہ ادا کرنے سے میری زبان عاجز ہے'' کس قدر متاثر کُن ہیں۔ عارف الحق عارف کے مضمون: 'تقریبِ ولیمہ' سے یہ سبق ملتا ہے کہ بامقصد لوگ اپنے سفروحضر کو کس خوبی کے ساتھ گزارتے ہیں۔تقریبِ ولیمہ میں کی جانے والی تقریر ایمان افروز کاوش ہے۔ ڈاکٹر رمیش کمار وانکوانی کا مضمون 'شراب اور پاکستان کے منتخب نمایندے'، ایک غیرمسلم بھائی کی حق گوئی کا ایک بیّن ثبوت ہے اور یہ الفاظ وجدآفریں ہیں کہ: ''مدینہ منورہ کی اسلامی ریاست میں جب پیغمبر اسلام صلی اللہ علیہ وسلم نے شراب کو حرام قرار دینے کا اعلان فرمایا تو اس موقعے پر بعض لوگوں نے پوچھا کہ ہم غیرمسلموں کو بطور تحفہ کیوں نہ دے دیں مگر آپؐ نے تحفہ دینے سے بھی منع کر دیا۔ اور یوں شراب مدینہ کی گلیوں میں بہا دی گئی۔ ہم غیرمسلم کہہ رہے ہیں کہ ہمارے نام پر شراب نوشی بند کی جائے لیکن مسلمان وزیر کہہ رہا ہے کہ ''جس کو شراب پینی ہے وہ پیے''۔ شراب نوشی کو اسلام کے علاوہ دوسرے مذاہب سے منتھی کرنا توہینِ مذہب کے زمرے میں آتا ہے''۔ یہ الفاظ مسلمان وزرا کے منہ پر طمانچے سے کم نہیں۔ اس کے علاوہ 'محمد بن قاسم: غیرمسلم سندھی رعایا سے برتاؤ' مضمون وقت کی اہم ضرورت ہے۔ کشمیر پر دو تحریریں: 'گفتگو دنیا سے'، 'قرآن کریم اور روحانیت' نہایت اہم مضامین ہیں۔

پروفیسر ظفر حجازی، لاہور

جنوری کا شمارہ اپنی علمی ثقاہت کے لحاظ سے لائقِ تحسین ہے۔'اشارات' میں بجا طور پر سیّد مودودی کی فکری اساس قرآنِ مجید بیان کی گئی ہے، جو قارئین کے لیے قابلِ توجہ بھی ہے اور عمل کے لیے ایک دعوت بھی۔ 'قرآن اور روحانیت' البتہ پھیکا اور اسلوبِ بیان میں ابہام لیے ہوئے ہے۔

غلام قادر پرہاڑ، محمودکوٹ، مظفرگڑھ

تقریبِ ولیمہ کا واقعہ نہایت قابلِ ستایش اور واقعی قابلِ عمل اور ہر معاشرت میں قابلِ تقلید ہے۔ اور جناب شعیب لاری کا اندازِ دعوتِ دین بھی۔ 'سنگیانگ' پر مطالعہ کتاب دینا ایک دینی خدمت ہے۔

حمیداللہ خٹک، لاہور

جنوری ۲۰۱۹ء میں 'قرآن اور روحانیت' اچھی تذکیر ہے۔ 'اخبارِ اُمت' کے تحت تین میں سے دومضامین کشمیر اور ایک بھارت پر دے کر عدم توازن پیدا کیا گیا ہے۔ 'عالمی اُفق پر منڈلاتا معاشی بحران' مطالعہ کتاب کے ذیل میں 'سنکیانگ نامہ' فکرانگیز، معلوماتی اور وقت کی ضرورت ہیں۔ 'قرآن، اقامت دین اور مولانا مودودی' کے عنوان سے 'اشارات' میں سیکھنے کو بہت کچھ رہنمائی ہے۔ تاہم، ملکی اور بین الاقوامی صورتِ حال پر سیر حاصل تبصرے مفقود ہیں۔ 'گفتگو، دنیا سے' میٹرک کی سطح کے طلبہ کے لیے مناسب تحریر ہے۔

راجا محمد عاصم، موہری شریف، کھاریاں

ڈاکٹر جاسم محمد مطوع نے 'گفتگو، دنیا سے' میں قرآن وحدیث کی روشنی میں انسان کا دنیا سے تعلق واضح کر کے آخرت کی تیاری کا راستہ دکھایا ہے۔ نیز عارف الحق عارف نے 'ایک یادگار تقریبِ ولیمہ' میں اسلام کا پیغام لوگوں تک پہنچانے کا بہترین طریقہ سمجھایا ہے۔

ڈاکٹر عبدالرزاق، کالا گوجراں، جہلم

نومبر ۲۰۱۸ء، اشارات، ص ۷ کے الفاظ: ''لیکن افسوس سے کہنا پڑتا ہے کہ ہم اپنے موضوع ومقصد کو عوام اور ووٹروں کے لیے باعثِ کشش نہیں بنا سکے'' ہر کارکن اور ہر سطح کے لیڈر کے لیے قابلِ توجہ ہیں۔ '۶۰ سال پہلے' کے ایک صفحے سے ارکان جماعت کو رہنمائی ملتی ہے۔ تمام مضامین بہت اہم، ایمان افروز اور اُمت مسلمہ کے حالات سے باخبر رہنے کا ذریعہ ہیں۔